حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعات

30-May-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

30 مئی 2024ء (21 ذیقعدہ 1445ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...7 بکریوں والا کُنُواں

✿...سجدہ کرنے کی دو بہترین جگہیں

✿...مُردوں کو پُکارنا کیسا...؟

✿...اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا پیغام ہم غُلاموں کے نام

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کا سورج ڈوبنے سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کیا کرو! جو ایسا کرے گا روزِ قیامت میں اس کی گواہی دوں گا اور شفاعت بھی کروں گا۔[1]

تمنّا ہے فرمایئے روزِ محشر
یہ تیری رہائی کی چِٹھی ملی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضاؔ کی
سوا تیرے کس کو یہ قُدرت ملی ہے[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! خواہش یہ ہے کہ جب روزِ قیامت حاضِری ہو تو آپ فرمائیں: اے رضاؔ! تیرے لئے یہ جہنّم سے آزادی کا پروانہ ملا ہے۔ اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! رضا کی شفاعت کرنا آپ ہی کا کام ہے، آپ کے سِوا کسی کو یہ طاقت نہیں دی گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب فی الصلوات، جلد:3، صفحہ:111، حدیث:3033۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:188 ملتقطًا۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کیلئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

7 بکریوں والا کنواں

پیارے اسلامی بھائیو! بِئْرِ سَبَع (Be’er Sheva) ایک تاریخی شہر ہے۔ فلسطین کے قریب ہے۔ اب تو یہ بہت بڑا شہر بن گیا، پہلے کسی زمانے میں چھوٹا سا گاؤں ہوا کرتا تھا۔ عربی میں بِئْر کُنوئیں کو کہتے ہیں اور سَبَع کا معنیٰ ہے: 7 (گنتی والا 7 جو 6 کے بعد آتا ہے)۔ اس مقام کو بِئْرِ سَبَع کیوں کہا جاتا ہے؟ اس بارے میں مختلف روایات ہیں۔ ایک روایت ہے کہ اللہ پاک کے نبی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو جب آگ میں ڈالنے کا واقعہ پیش آیا، آگ آپ کے لئے گلزار بن گئی، اس واقعہ کے بعد آپ نے اپنے عَلاقے بابِل سے ہجرت کی اور مِصر سے ہوتے ہوئے، اس جگہ پہنچے جسے اب بِئْرِ سَبَع کہتے ہیں۔ اس وقت حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام جوانی کی عمر میں تھے۔ یہاں اللہ پاک نے آپ کو بہت سارا مال عطا فرمایا، آپ کے پاس مُوَیشی (گائے، بھینس، بکریاں وغیرہ) بہت ہو گئے۔ یہاں کے لوگ آپ کو شَیْخ صالِح (یعنی نیک بزرگ) کہہ کر پُکارتے تھے۔ اب ہوا یہ کہ اس علاقے کے لوگوں نے آپ کی بے ادبی کی اور کہا: آپ

1 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

یہاں سے چلے جایئے! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنا سامان اور سارے مال مُوَیشی وغیرہ لئے اور حِبْرُون (نامی شہر جسے اب اَلْخَلِیْل کہتے ہیں، وہاں) تشریف لے گئے۔

حقیقت یہ ہے کہ انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام کی بے اَدَبی کو یہ حضرات خود اگرچہ مُعَاف فرمادیں مگر اللہ پاک بے اَدَبوں کو سزا ضَرُور دیتا ہے۔ بِئْرِ سَبَع کے لوگوں کو بھی سزا دِی گئی، واقعہ یُوں ہوا کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے چلے جانے کے بعد جب یہ لوگ اپنی بکریوں کو لے کر کُنوئیں پر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ سارے ہی کُنوئیں سُوکھے پڑے ہیں، ان میں ایک قطرہ بھی پانی کا مَوْجُود نہیں ہے۔ بڑے پریشان ہوئے۔ سمجھ چکے تھے کہ ہم نے شَیْخ صَالِح یعنی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی جو بے اَدَبی کی ہے، یہ اُس کی سزا ہے۔ چنانچہ یہ لوگ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، اپنی بے اَدَبی کی مُعَافی مانگی اور عرض کیا: عالی جاہ! آپ واپس تشریف لے آیئے! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: میں اب واپس تو نہیں آؤں گا، البتہ! تم میری 7 بکریاں لے جاؤ! ایک ایک بکری کو ایک ایک کُنوئیں کے پاس کھڑی کرنا، کُنوؤں کا پانی نکل آئے گا۔

اب یہ لوگ 7 بابَرَکت بکریاں لے کر واپس آئے، جُونہی انہوں نے بکریوں کو کُنوؤں کے پاس کھڑا کیا، اُسی وقت کُنوئیں اُبَل پڑے اور دیکھتے ہی دیکھتے پانی سے بھر گئے۔ اسی سبب سے اس مقام کا نام بِئْرِ سَبَع (یعنی سات بکریوں والا کنواں) مَشْہُور ہو گیا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تبرکات کی برکات

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! کیا شان ہے حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام

---

1 ...الانس الجلیل، جلد: 1، صفحہ: 110۔

کی...!! آپ کی بکریوں کی بَرَکت سے کُنوئیں جاری ہو گئے...!! واہ سُبْحٰنَ اللہ!

یہاں سے غور کیجئے! انبیائے کرام، اَوْلیائے کرام، اللہ پاک کا قُرب رکھنے والے بندوں کے تبرّکات میں کتنی طاقت ہوتی ہے...!! ❁ ان تبرّکات کی بَرَکت سے مشکلات ٹَل جاتی ہیں ❁ پریشانیاں حل ہو جاتی ہیں ❁ دِلوں کو سکون ملتا ہے ❁ بیماریاں دُور ہوتی ہیں ❁ اللہ پاک کے عذاب سے پناہ نصیب ہوتی ہے ❁ ان تَبَرّکات کی تعظیم سے دِلوں میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے ❁ اور ان تَبَرّکات کی بَرَکت سے ایمان تازہ ہوتے ہیں۔

مقامِ ابراہیم کو مُصلّٰی بنانے کا حکم

بالخصوص حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سے نسبت رکھنے والی چیزیں، آپ کے تبرّکات...!! ان کی تعظیم کا تو قرآنِ کریم میں باقاعِدہ حکم دیا گیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

وَاتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ (پارہ:1، البقرہ:125)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور (اے مسلمانو!) تم ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ

مقامِ ابراہیم کیا ہے؟ ایک پتھر ہے، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام جب کعبہ شریف کی تعمیر فرما رہے تھے، جب کعبے کی دِیواریں اُونچی ہُوئیں تو آپ اس پتھر پر کھڑے ہوئے، یہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا معجزہ تھا کہ جیسے جیسے دِیواریں اُونچی ہوتی جاتی تھیں، یہ پتھر خود بخُود اُوپر اُٹھتا جاتا تھا، پھر جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نیچے اُترنا چاہتے تو نیچے ہو جاتا تھا۔[1] یہ پتھر بھی بےمثال ہے کہ اس نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے قدموں کے نشان اپنے اُوپر مَحْفُوظ کر لئے ہیں، آج صدیاں گزر چکی ہیں، اب بھی آپ کے قدموں کے نشانات اس پر مَوْجُود ہیں۔

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، البقرہ، زیرِ آیت:125، جلد:1، صفحہ:631 مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ لاہور۔

سجدہ کرنے کی 2 بہترین جگہیں

اللہ پاک نے اس مبارَک پتھر کو مُصلّٰی بنانے کا حکم دیا۔ کیا مطلب ہے؟ یعنی کعبے کے سامنے ایسی جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھو کہ مقامِ ابراہیم تمہارے اور کعبے کے بالکل درمیان میں آئے۔[1] طواف کے جو نوافِل ہوتے ہیں، وہ اس جگہ کھڑے ہو کر پڑھنا مُستَحَب ہے۔

حضرت عبدُاللہ بن عَمرو بن عاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

خَيْرُ الْمَسْجِدِ خَلْفَ الْمَقَامِ وَعَنْ يَمِيْنِ الْإِمَامِ

یعنی پُوری زمین پر سجدہ کرنے کے لئے 2 جگہیں بہترین ہیں: (1): مقامِ ابراہیم کے پیچھے (2): (جب ہم جماعت سے نماز پڑھیں تو) امام صاحِب کے سیدھی جانِب۔[2]

کیا کرم کیا تیری یاد نے...!!

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! مقامِ ابراہیم جو ایک پتھر ہے، اس مبارَک پتھر کو حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے ساتھ ایک نسبت ہے، لہٰذا عَین نماز کی حالت میں اس پتھر کی تعظیم کرنے یعنی اسے مُصلّٰی بنانے کا حکم دیا گیا۔ سوچنے کی بات ہے، جب حالتِ نماز میں ایک پتھر کی تعظیم سے نماز میں کوئی نَقْص نہیں آتا، نماز ٹوٹتی نہیں ہے، اس میں کوئی کمی نہیں آتی بلکہ نماز مکمل رہتی ہے تو بھلا خُود انبیائے کرام علیہم السَّلَام بلکہ نبیوں کے امام، رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا خیال آنے سے نماز میں خَلَل کیوں آئے گا...؟ سچ یہی ہے کہ حالتِ نماز میں نبی کی تعظیم کا خیال آنے سے نماز ٹوٹتی نہیں بلکہ کامِل و اکمل ہو

---

1 ...صاوی علی جلالین، پارہ:1، البقرہ، زیرِ آیت:125، جز:1، جلد:1، صفحہ:109۔

2 ...اخبار مکۃ للفاکہی، جلد:1، صفحہ:466، حدیث:1027۔

جاتی ہے۔ کسی عاشِق نے کیا خوب کہا:

کیا کرم کِیا تیری یاد نے، مجھے آ جگایا نماز میں
میرے وہ بھی سجدے ادا ہوئے جو قضا ہوئے تھے نماز میں

وضاحت: یعنی اے رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں غفلت سے نماز پڑھ رہا تھا، جسم تو نماز میں تھا مگر دِل میں دُنیوی خیالات چل رہے تھے، پھر کرم ہو گیا، عین حالتِ نماز میں آپ کی یاد آگئی، اس یاد نے کرم کیا، مجھے خوابِ غفلت سے جگا دیا، اب حالت یہ ہو گئی کہ میرے وہ سجدے جو پہلے حالتِ غفلت میں ادا ہوئے تھے، آپ کی یاد کی بَرَکت سے ان سجدوں کی کمی بھی پُوری ہو گئی اور میں نے خوب خُشُوع خُضُوع کے ساتھ رَبّ کے حُضُور سجدہ کر لیا۔

خیر! تبرّکات کی بہت بَرَکات ہیں، اللہ پاک کے نبیوں، ولیّوں اور نیک لوگوں سے نسبت رکھنے والی چیزیں مُیَسَّر آئیں تو ان کی خوب تعظیم کرنی چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام بہت اُونچے رُتبے والے نبی ہیں ❁ اللہ پاک نے آپ کو اپنا خلیل بنایا، اسی لئے آپ کو خَلِیْلُ اللہ کہا جاتا ہے ❁ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے بعد جتنے انبیائے کرام علیہمُ السَّلام تشریف لائے، سب آپ کی اَوْلاد سے ہوئے، اس لئے آپ کو "اَبُوالْاَنْبِیَا (یعنی انبیاء کے والِد) بھی کہا جاتا ہے ❁ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پہلے

انسان ہیں جنہوں نے باقاعدہ اہتمام کے ساتھ مہمان کی مہمان نوازی فرمائی[1] اس لئے آپ کا لقب ہے: اَبُو الضِّیْفَان یعنی مہمان نوازی کرنے والے۔[2] ❁ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا حُلیہ مُبارَک اور ظاہِری شکل و صُورت تاجدارِ انبیا، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بہت ملتی تھی، یہاں تک کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو دیکھنا ہو تو اپنے صاحِب (یعنی مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کو دیکھ لو...!![3]

وہ جَدِّ مصطفےٰ ہیں، رَبّ کے خلیل ہیں | ہے نام ابراہیم، وَجِیہ و جلیل ہیں

وضاحت: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی یہ شان ہے کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام ❁ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دادا جان ❁ اللہ پاک کے خلیل ❁ خوبصورت چہرے ❁ اور بڑے رتبے والے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا ذِکرِ خیر کیا گیا ہے، آپ کے اَوْصاف و کمالات، آپ کے معجزات، آپ کی اطاعت و فرمانبرداری اور محبّتِ اِلٰہی وغیرہ کے کئی حسین اور خوبصُورت واقعات بھی قرآنِ مجید میں بیان ہوئے ہیں۔ آیئے! آپ کی سیرتِ پاک کے چند واقعات سنتے اور ان سے سبق حاصِل کرتے ہیں:

چار پرندوں کا قرآنی واقعہ

روایت ہے: ایک مرتبہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سمندر کِنارے سے گزر رہے تھے، آپ

1 ...مراۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:193۔
2 ...حلیۃ الاولیا، جلد:3، صفحہ:385، رقم:4361۔
3 ...بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب واتخذ اللہ ابرہیم خلیلا، صفحہ:856، حدیث:3355۔

نے دیکھا کہ ایک لاش پڑی ہے، حالت یہ ہے کہ سمندر کی مچھلیاں بھی اسے نَوچ رہی ہیں اور پرندے بھی اس کا گوشت کھا رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو ایک حیرت ہوئی۔

ویسے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا ایمان اور یقین کتنا پختہ تھا، اس پر تو کچھ کلام ہو ہی نہیں سکتا، آپ جیسا کامِل ایمان بھلا کسے نصیب ہو گا...؟ یہ صِرْف ایک حیرانی تھی کہ یہ لاش کئی سارے ٹکڑوں میں بٹ گئی ہے، اس کا کچھ گوشت مچھلیوں کے پیٹ میں چلا گیا، کچھ پرندوں کے پیٹ میں چلا گیا، کچھ پانی لگ لگ کر گل گیا، یہ ایک لاش اتنے سارے ٹکڑوں میں بٹ گئی، پھر قیامت آنے میں ابھی صدیاں باقی ہیں، حیرت کی بات ہے کہ اللہ پاک قیامت کے دِن اس مُردے کو زندہ کیسے فرمائے گا؟ اتنی جگہ پھیلے ہوئے ان ٹکڑوں کو کیسے جمع فرمائے گا؟ چنانچہ آپ نے اللہ کریم کی بارگاہ میں سُوال کیا:

رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰىؕ (پارہ:3، البقرہ:260)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اے میرے رب! تو مجھے دکھا دے کہ تو مُردوں کو کس طرح زندہ فرمائے گا؟

یعنی اے میرے مالِک! اے مجھے پالنے والے! میں یہ تو جانتا ہوں، مانتا ہوں، یقین رکھتا ہوں کہ تُو مُردے زندہ فرمائے گا مگر یہ مُردے زندہ کرنا کیسے ہو گا؟ یہ مجھے آنکھوں سے دِکھا دے۔(1)

اس پر کوئی اِعْتِراض کر سکتا تھا کہ شاید حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو کوئی شک تھا، لہٰذا اللہ پاک نے آپ ہی کی زبانی اس کا جواب دِلوایا، ارشاد ہوا:

اَوَلَمْ تُؤْمِنْؕ (پارہ:3، البقرہ:260)	ترجمہ کنزُالعِرفان: کیا تجھے یقین نہیں؟

1... تفسیر نعیمی، پارہ:3، البقرہ، زیرِ آیت:260، جلد:3، صفحہ:77 بتصرف۔

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا:

بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْؕ (پارہ:3، البقرہ:260)	ترجمہ کنزُالعِرفان: یقین کیوں نہیں مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ میرے دل کو قرار آجائے۔

یعنی اے مالِکِ کریم! تُو مُردے زندہ فرمائے گا، مجھے اس پر پُورا یقین ہے، پکّا ایمان ہے لیکن اب تک مجھے عِلْمُ الْیَقِیْن حاصِل ہے (یعنی میں نے وَحی کے ذریعے جان کر مان لیا ہے اور پُورا یقین کر لیا ہے) مگر اب عَیْنُ الْیَقِیْن (یعنی آنکھوں سے دیکھ کر مزید پکّا یقین) حاصِل کرنا چاہتا ہوں۔[1]

اللہ کریم نے آپ کی یہ درخواست پُوری کی اور حکم ہوا: اے ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام! 4 پرندے لیجئے! انہیں اپنے ساتھ خُوب مانُوس کر لیجئے! پھر انہیں ذَبح فرمائیے! ان کا قیمہ کر لیجئے! پھر ان کا گوشت آپس میں مِلا دیجئے! پھر ان کے سَر اپنے پاس رکھ لیجئے! اور گوشت کے 4 حصّے کر کے 4 مختلف پہاڑوں پر رکھ دیجئے! اور

ثُمَّ ادْعُهُنَّ (پارہ:3، البقرہ:260)	ترجمہ کنزُالعِرفان: پھر انہیں پکارو

یعنی پھر اُن پرندوں کو پُکاریئے! وہ دوڑتے ہوئے آپ کے پاس آجائیں گے۔

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے ایسا ہی کیا، 4 پرندے لئے، کون کون سے پرندے تھے؟ عُلَما فرماتے ہیں: آپ نے (1): ایک مَور لیا (2): ایک مُرغ (3): ایک کبوتر (4): اور ایک گِدھ یا کوّا۔ ان کو اپنے ساتھ مانُوس کیا، پھر ان چاروں کو ذَبح کر کے ان کا گوشت 4 مختلف پہاڑوں پر رکھا، پھر جیسے ہی انہیں پُکارا تو ان چاروں کا گوشت اپنی جگہ سے اُڑ کر آپ کے پاس آیا اور اپنے اپنے سَروں کے ساتھ مِل گیا، یوں چاروں کے چاروں پرندے

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:3، البقرہ، زیرِ آیت:260، جلد:3، صفحہ:78 بتصرف۔

پھر سے زندہ ہو گئے۔ اللہ پاک نے فرمایا:

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ۠(۲۶۰) (پارہ:3، البقرہ:260)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جان رکھو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

یعنی جان رکھو کہ اللہ پاک غالِب ہے، اسے کوئی بات مجبور نہیں کر سکتی، وہ حکمت والا ہے، اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ (1)

سب کا پیدا کرنے والا، میرا مولیٰ! میرا مولیٰ!
سب سے اَفضَل سب سے اَعلیٰ میرا مولیٰ! میرا مولیٰ!
جگ کا خالِق، سب کا مالِک، وہ ہی باقی، باقی ھالِک (فنا ہونے والے)
سچّا مالِک، سچّا آقا، میرا مولیٰ! میرا مولیٰ!
عِزّت والا، حکمت والا، نعمت والا، بَرَکت والا
میرا پیارا، میرا آقا، میرا مولیٰ! میرا مولیٰ! (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

قیامت آنی ہے، ضرور آنی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایمان افروز قرآنی واقعہ جو ابھی ہم نے سُنا، اس میں ہمارے لئے سیکھنے کے بہت سارے سبق ہیں۔ پہلا سبق تو یہی کہ قیامت آنی ہے، ضرور آنی ہے، مرنے کے بعد ہمیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا، ضرور کیا جائے گا اور یہ بات اللہ پاک کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ وہ خالِق ومالِک جَلَّ شَانُہٗ جو کُنْ فرما کر ہزاروں جہان پیدا فرما

1... تفسیر نعیمی، پارہ:3، البقرہ، زیرِ آیت:260، جلد:3، صفحہ:78 بتصرف۔
2... کتاب العقائد، صفحہ:13۔

سکتا ہے، بھلا مُردے زندہ کرنا، اس کے لئے کون سی مشکل بات ہے؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاِنَّمَاهِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَاِذَاهُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ (پارہ:30، اَلنّٰزِعٰت:13-14)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تو وہ (پھونک) تَو ایک جھڑکنا ہی ہے، تو فوراً وہ کھلے میدان میں آ پڑے ہوں گے۔

اللہ! اللہ! یہ ہے اللہ پاک کی قدرت...!! غیر مُسلِم اسے بہت مشکل سمجھتے تھے کہ گلی سڑی ہڈیوں میں جان کیسے ڈالی جاسکتی ہے؟ کیسے انہیں پھر سے زندہ کیا جاسکتا ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا: یہ تو صِرف ایک جھڑکی ہوگی، بَس! صُور پُھونکا جائے گا، اسی وقت ہزاروں سال پُرانے مُردے بھی قبروں سے اُٹھ کھڑے ہوں گے۔ (1)

مُردوں کو پُکارنا کیسا...؟

پیارے اسلامی بھائیو! مزید اس واقعہ میں یہ بھی غور فرمائیے! حضرت اِبْراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے 4 پرندے لئے ❁ ایک مَور ❁ ایک مُرغ ❁ ایک کبوتر اور ❁ ایک گِدھ یا کوّا۔ ان کو ذَبح کیا، پھر ان کا گوشت آپس میں مِلا دیا، پھر ان کا گوشت دُور پہاڑوں پر رکھ دیا، اس کے بعد کیا کِیا، اللہ پاک فرماتا ہے:

ثُمَّ ادْعُهُنَّ (پارہ:3، البقرہ:260)	ترجمہ کنزُالعِرفان: پھر انہیں پکارو!

یہاں ذرا سمجھنے کی بات ہے ❁ انسان نہیں، پرندے ہیں ❁ زندہ نہیں، مُردہ ہیں ❁ قریب نہیں، دُور ہیں۔ اللہ پاک نے حکم دیا اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے ان مَرے ہوئے پرندوں کو دُور سے پُکارا: تَعَالَیْنَ یعنی ❁ اے مرغ! اِدھر آ ❁ اے کبوتر! اِدھر آ ❁ اے مَور! اِدھر آ ❁ اے گِدھ! اِدھر آ۔

---

1 ... صراط الجنان، پارہ:30، النازعات، زیر آیت:10-14، جلد:10، صفحہ:526 ماخوذاً۔

اس سے پتا چل گیا کہ مُردوں کو پُکارنا شِرک نہیں ہو سکتا، اگر مَعَاذَ اللہ! یہ شِرک ہوتا تو نہ اللہ پاک ان مَرے ہوئے پرندوں کو پُکارنے کا حکم دیتا، نہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کبھی یُوں پُکارتے۔

اب سوچنے کی بات ہے، جب مَرے ہوئے مور، کبوتر، گدھ وغیرہ کو پُکارنا شرک نہیں ہے تو انسان، اَشْرَفُ المخلوقات جب دُنیا سے چلا جائے، اسے پُکارنا شرک کیسے ہو سکتا ہے؟ بلکہ رسولوں کے سردار، ساری مخلوق میں سب سے اَفْضَل واعلیٰ نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو یقیناً زندہ ہیں، اپنے مزارِ پاک میں دُنیوی زندگی کے ساتھ تشریف فرما ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو **یارسولَ اللہ!** کہہ کر پُکارنا شرک کیسے ہو سکتا ہے؟

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کا یہ سچّا عقیدہ ہے کہ اللہ پاک کے نبی بھی زندہ ہیں، سارے اَوْلیائے کرام بھی اللہ پاک کی عطا سے، اپنے اپنے مزارات میں زندہ ہیں، جب ان مَرے ہوئے پرندوں کو پُکارنا شرک نہیں ہے تو ❁ **یا صِدِّیق!** ❁ **یا عُمَر!** ❁ **یا عثمان!** ❁ **یا عَلِی!** کہنا کیوں شرک ہو گا؟ ❁ **یا غوث پاک** کہنا ❁ **یا داتا** کہنا ❁ **یا خواجہ** کہنا ❁ **یا امام احمد رضا** کہنا کیونکر شرک ہو سکتا ہے؟ یقیناً اَنبیائے کرام کو، اَوْلیائے کرام کو، اللہ پاک کے نیک بندوں کو دُنیا سے جانے کے بعد بھی پُکارنا ہرگز شِرک نہیں بلکہ ساڑھے 14 صدیوں سے اَہْلِ حق عاشقانِ رسول کا سچّا عقیدہ ہے۔ ہم الحمد للہ! **یارسولَ اللہ** کہنے والے ہیں، ہم **یارسولَ اللہ** کا نعرہ لگاتے تھے، لگاتے ہیں اور لگاتے رہیں گے۔

یارسولَ اللہ! کے نعرے سے ہم کو پیارا ہے	جس نے یہ نعرہ لگایا، اس کا بیڑا پار ہے
خُلد میں ہو گا ہمارا داخلہ اس شان سے	یارسولَ اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں | قبر میں بھی مُصطفےٰ کے گیت گاتے جائیں گے

پُکارو...! یارسولَ اللہ! یاحبیبَ اللہ!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِیْمان میں کمال اور مضبوطی کا شوق

پیارے اسلامی بھائیو! پرندے زندہ ہونے والے اس قرآنی واقعہ سے ایک اَہَم ترین جو سبق ہمیں سیکھنے کو ملتا ہے، وہ ہے: **اِیْمان میں کمال اور مضبوطی کا شوق۔**

دیکھئے! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اللہ پاک کے نبی ہیں، اس کے خلیل ہیں، ساری مخلوق میں سب سے اُونچا درجہ ہمارے آقا، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہے، آپ کے بعد سب سے بلند رُتبے والے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام ہیں۔ آپ کا ایمان کتنا مَضْبُوط تھا، اس کا تو ہم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے ❁ نَمرُود بدبخت نے آپ کو آگ میں ڈالنے کی جسارت کی، عین اُس وقت جب آپ کو آگ میں ڈالا جا رہا تھا، آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا دِل اُس وقت بھی مطمئن تھا، یہ آپ کے ایمان کی شان ہے ❁ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم ہوا: اپنے ننھے شہزادے حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی والِدہ سَیِّدہ ہاجرہ رحمۃُ اللہِ علیہا کو بے آباد وادِی میں چھوڑ آیئے! آپ دِل کے اطمینان کے ساتھ فورًا اپنی آل کو وہاں چھوڑ آئے۔ یہ آپ کے ایمان کی شان ہے ❁ آپ کو بیٹے کی قربانی کا حکم ہوا، آپ نے بے دھڑک بیٹے کے گلے پر چھُری رکھ لی، یہ آپ کے ایمان کی شان ہے۔

اتنا مَضْبُوط، اتنا کامِل و اکمل ایمان ہونے کے باوُجُود حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا شوق دیکھئے! آپ اس مَضْبُوط تَرِین ایمان کو مزید مَضْبُوط تَر کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، اللہ کریم

کی بارگاہ میں عرض کررہے ہیں:

بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْؕ (پارہ:3، البقرہ:260)	ترجمہ کنزُالعِرفان: یقین کیوں نہیں مگر یہ (چاہتاہوں) کہ میرے دل کو قرار آجائے۔

یعنی اے اللہ پاک! تُو مُردے زندہ فرمائے گا، اس پر میرا کامِل واَکمل، مَضْبُوط تَرِین ایمان ہے مگر میں اس سے بھی اگلے درجے تک پہنچنا چاہتا ہوں، اس مُعاملے میں مجھے عِلْمُ الْیَقِیْن حاصِل ہے، میں عَیْنُ الْیَقِیْن حاصِل کرنا چاہتا ہوں، یعنی پہلے وحی کے ذریعے جان کر اس پر ایمان رکھتا ہوں، اب آنکھوں سے دیکھ کر اس سے اگلے درجے تک پہنچنا چاہتا ہوں۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا خوبصُورت وَصْف ہے۔ کاش! اس پاکیزہ وَصْف کا فیضان ہمیں بھی نصیب ہو جائے، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اتنے مَضْبُوط ایمان کے باوُجُود اس میں مزید مَضْبُوطی کی خواہش رکھتے ہیں، کاش! ہمیں اپنے کمزور ایمان کو مَضْبُوط کرنے کی تَڑپ نصیب ہو جائے۔

ایک مسلمان کی اَہَم ترین ذِمّہ داری

یہ بات ذِہن میں رکھ لیجئے! ایک مسلمان پر جو بنیادی ذِمّہ داریاں ہیں، ان میں ایک اَہَم تَرِین ذِمّہ داری اپنے ایمان کو مَضْبُوط کرنا ہے اور آج کے دَور میں اس کی زیادہ ضرورت ہے۔ اب وہ دَور چل رہا ہے، جس کے متعلق حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: ایک زمانہ آئے گا، آدمی صبح کو مؤمن شام کو کافِر ہو گا اور شام کو مؤمن تو صبح کو کافِر ہو گا۔(2)

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:3، البقرہ، زیرِ آیت:260، جلد:3، صفحہ:78 بتصرف۔
2 ... مسلم، کتاب الایمان، باب الحث علی المبادرۃ بالاعمال، صفحہ:62، حدیث:186۔

آہ! افسوس! جگہ جگہ فتنے اُٹھ رہے ہیں، آئے روز ایک نیا فتنہ سَر اُٹھاتا ہے اور زیادہ خطرے کی بات یہ ہے کہ یہ فتنے ہر ایک کی پہنچ میں ہیں۔ پہلے دَور میں فتنے کم تھے اور پھر حالت یہ تھی کہ ایک ملک یا ایک شہر میں فتنہ اُٹھتا تو دوسرے علاقوں میں اس کی خبر پہنچتے پہنچتے کئی مہینے اور سال لگ جایا کرتے تھے مگر اب سوشل میڈیا کا دور ہے، سائنس اور ٹیکنالوجی نے ترقی کر لی ہے، اب حالات ایسے ہیں کہ دُنیا کے ایک کونے میں کوئی فتنہ اُٹھتا ہے، چند سیکنڈ لگتے ہیں کہ دوسرے کونے تک اس کے اَثَرات پہنچ جاتے ہیں۔

یہ بہت حیرانی کی بات ہے، **پہلے دَور میں فتنے کم تھے مگر ایمان بچانے کی فِکْر زیادہ تھی** لیکن افسوس! **آج فتنے زیادہ ہیں، ایمان لُٹ جانے کے مواقع بڑھ گئے ہیں مگر ایمان بچانے کی فِکْر بہت کم رہ گئی ہے۔**

اے عاشقانِ رسول! ہمارے پاس سب سے بڑی دولت ایمان ہے، اس کی حفاظت کرنا ہماری ذِمَّہ داری ہے اور یہ حفاظت کیسے ہوتی ہے؟ ایمان کو مَضْبُوط کر کے...!! جب کُرُونا وائِرس آیا تھا تو ڈاکٹر حضرات کہتے تھے: اپنا مُدافعتی نظام ***(Immune System)*** مَضْبُوط کر لیں، کُرُونا سے بہت حد تک حفاظت ہو جائے گی۔

یعنی مُدَافعتی نظام جتنا مَضْبُوط ہو، آدمی وائِرس اور دیگر بیماریوں سے اتنا مَحْفُوظ رہتا ہے، اسی طرح آج کے اس فتنوں کے دَور میں اگر ہم نے ایمان کی حفاظت کرنی ہے تو اس کے لئے اپنا مُدَافعتی نظام مَضْبُوط کرنا ہو گا، یعنی ایمان کو اتنا پکّا کر لیں، اتنا پکّا کر لیں کہ چاہے کوئی کتنا ہی زور لگا ڈالے مگر ہمارا ایمان کبھی بھی ڈگمگا نہ سکے۔ یہ کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایمان کی حفاظت کرنے میں کافِی حد تک کامیاب ہو جائیں گے۔

ایمان مَضْبُوط کیسے کریں؟

اب سُوال یہ ہے کہ ایْمان مَضْبُوط کیسے کرنا ہے؟ دیکھئے! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام بہت بلند رُتبہ ہیں، یہ آپ ہی کی شان ہے کہ آپ نے مُردے زندہ ہوتے دیکھنے کی خواہش فرمائی تو اللہ پاک نے آپ کو یہ دِکھا دیا ❁ ہمارے لئے قبروں سے مُردے اُٹھ کر کھڑے نہیں ہوں گے ❁ ہمیں چاند توڑ کر نہیں دِکھایا جائے گا ❁ ہمیں سُورج واپس پھیر کر نہیں دِکھایا جائے گا ❁ یعنی اب کوئی نیا نبی نہیں آئے گا، ہمیں معجزات نہیں دکھائے جائیں گے۔ ہم نے اپنے رُتبے کے مُطَابِق چلنا ہے، خُود ہی اپنے ایمان کو مَضْبُوط کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ کیسے کریں گے؟ الحمد للہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں ہر لحاظ سے راہنمائی عطا فرمائی ہے، آپ احادیثِ کریمہ پڑھیئے! ایمان کو مَضْبُوط کرنے کے بہت سارے طریقے بتائے گئے ہیں۔

❁ حدیثِ پاک میں ہے:

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

ترجمہ: تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامِل ایمان والا نہیں ہو سکتا، جب تک مجھے اپنے والدین، اَوْلاد اور سب لوگوں سے بڑھ کر مَحْبُوب نہ بنا لے۔(1)

پتا چلا رَسُولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے انتہائی محبّت کرنا ایمان کو مَضْبُوط کرتا ہے۔

❁ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا:

اَوْثَقُ عُرَی الْاِیْمَانِ اَلْحُبُّ فِی اللّٰہِ

(1)... بخاری، کتاب بدء الایمان، باب حب الرسول من الایمان، صفحہ:74، حدیث:15۔

ترجمہ: یعنی اللہ پاک کی رضا کے لئے (اللہ پاک کے بندوں سے) محبّت کرنا، ایمان کی سب سے مضبوط رَسّی ہے۔[1]

پتا چلا اللہ پاک کے نیک بندوں، نبیوں اور ولیوں سے، صحابۂ و اَہْلِ بیت سے محبّت کرنے، ان کے ساتھ اپنا رُوحانی تعلق مَضْبُوط کرنے سے ایمان پکّا ہوتا ہے۔

❀حدیثِ پاک میں ہے:

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ ھَوَاہُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ

ترجمہ: یعنی تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامِل مؤمن نہیں ہو سکتا، جب تک اس کی خواہشات میرے لائے ہوئے دِین کے تابع نہ ہو جائیں۔[2]

پتا چلا؛ اپنی خواہشات کو مٹا کر دِین کو اپنا لینے سے ایمان مَضْبُوط ہوتا ہے۔

❀حدیثِ پاک میں ہے:

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

ترجمہ: یعنی تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامِل مؤمن نہیں ہو سکتا، جب تک اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرنے لگے، جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔[3]

پتا چلا؛ جو اپنے لئے پسند کرتے ہیں، وہی دوسروں کے لئے پسند کرنا شروع کر دیں ❀ اپنے لئے عزّت پسند ہے، دوسروں کو عزّت دینے لگ جائیں ❀ اپنے لئے آسانیاں پسند ہیں، دوسروں کو آسانیاں دینا شروع کر دیں ❀ اپنی تعریف پسند ہے، دوسروں کی تعریف

---

1 ...مسند ابو داود طیالسی، جلد:1، صفحہ:111، حدیث:783۔

2 ...مشکوٰۃ، کتاب الایمان، الفصل الثانی، جزء:1، جلد1، صفحہ:54، حدیث:168۔

3 ...بخاری، کتاب بدء الایمان، باب من الایمان ان یحب...الخ صفحہ:74، حدیث:13۔

کرنے والے ❁ غیبت، چغلی وغیرہ سے بچنے والے بن جائیں، غرض ہر اچھائی جو اپنے لئے پسند ہے، وہی اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے پسند کرنے لگ جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایمان مَضْبُوط ہو جائے گا۔

یہ چند حدیثیں میں نے عرض کی ہیں، اس کے عِلاوہ بہت ساری حدیثیں ہیں، جن سے ہمیں ایمان مَضْبُوط کرنے کے طریقے ملتے ہیں، انہیں پڑھیں، سیکھیں، ان پر عمل کریں۔اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایمان مَضْبُوط ہو گا اور فتنوں سے حفاظت نصیب ہو جائے گی۔

ہر دَم ابلیس پیچھے لگا ہے ... حِفْظِ ایمان کی اِلتجا ہے
ہو کرم اَمْنِ روزِ جزا کی ... میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے
رُوح عطّار کی جب جُدا ہو ... سامنے جلوۂ مصطفٰے ہو
ان کے قدموں میں اس کو قضا کی ... میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور حیا

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے پیارے پیارے اَوْصاف میں سے ایک وَصْف حیا بھی ہے۔ صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام بہت ہی حیا والے تھے۔ اتنی حیا فرماتے تھے کہ زمین آپ کے پردے کے مقامات کو دیکھے، آپ کو یہ بھی گوارا نہیں تھا، چنانچہ آپ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا تو رَبِّ کریم نے جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیجا، آپ جنّت سے ایک کپڑا لائے اور عرض کیا: اپنی زوجہ حضرت سارہ رَحمۃُ اللّٰہِ علیہا سے فرمایئے کہ اس کا پاجامہ سِلائی

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:124، 125۔

کر دیں۔ حضرت سارہ نے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق پاجامہ سِلائی کر دیا۔ جب ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے پہنا تو خُوش ہو گئے اور فرمایا: یہ پردے کے لئے کتنا اچھا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! کیسی عظیم الشان حیا ہے...!! اللہ پاک ہمیں بھی حیا نصیب فرمائے۔ آج کل حیا کی بہت کمی ہے ❁ اَکْثَر گھروں میں باقاعِدہ اسلامی پردہ رائج نہیں ہے ❁ غیر مَحْرَموں مثلاً تایازاد، چچازاد، پھوپھوزاد وغیرہ کے ساتھ کھلے عام بات چیت، ہنسی مذاق وغیرہ کیا جاتا ہے ❁ پھر شادی بیاہ وغیرہ کے مواقع پر خُوب بے حیائی کے مُظاہرے ہوتے ہیں ❁ انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے فَحاشی و بے حیائی کی چیزیں دیکھی جاتی ہیں ❁ گندی ویب سائٹس کا استعمال بھی لوگ کرتے ہی ہیں ❁ گندی گندی باتیں کرنا ❁ گندی چیزیں دیکھنا ❁ گندی سوچیں سوچنا وغیرہ عام ہوتا جا رہا ہے۔

اللہ پاک ہمیں حیا کی دولت نصیب فرمائے۔ یاد رکھئے! حیا بھی ایمان کو مَضْبُوط کرنے والا وَصْف ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک حیا اور اِیْمان دونوں مِلے ہوئے ہیں فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُهُمَا رُفِعَ الْآخَرُ یعنی جب ان میں سے ایک اُٹھ جائے تو دوسرا بھی اُٹھ جاتا ہے۔[2]

مطلب یہ ہے کہ حیا جتنی کم ہو، ایمان اتنا ہی کمزور ہوتا ہے اور حیا جتنی زیادہ ہو، ایمان اتنا مَضْبُوط ہوتا جاتا ہے۔[3]

اُٹھے نہ آنکھ کبھی بھی گناہ کی جانِب | عطا کرم سے ہو ایسی مجھے حیا یارَبّ!

---

1 ...الانس الجلیل، جلد:1، صفحہ:129۔
2 ...جامع صغیر، حدیث:1964۔
3 ...فیض القدیر، جلد:2، صفحہ:413، زیرِ حدیث:1964۔

کسی کی خامیاں دیکھیں نہ میری آنکھیں اور | سُنیں نہ کان بھی عیبوں کا تذکرہ یارَبّ!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حاجی زَمْ زَمْ عطّاری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کی حیا

پیارے اسلامی بھائیو! آج 21 ذِیْقَعْدَہ ہے۔ آج کے دِن مَرحُوم رُکنِ شُوریٰ، مَحْبُوبِ عطّار حاجی زَم زَم رضا عطّاری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کا وِصَال ہوا تھا ❁ حاجی زَم زَم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ بہت ہی نیک طبیعت تھے ❁ نیک اَعْمال پر بڑی استقامت رکھتے تھے ❁ عاشِقِ رسول بھی بڑے کمال کے تھے اور ❁ مُرشِد کی محبّت تو ان کے دِل میں ایسی رچی بسی تھی کہ فَنَا فِی الْمُرْشِد تھے یعنی پیر صاحِب کی محبّت میں گویا غرق تھے ❁ اَلحمدُ للّٰہ! حاجی زَم زَم بھی بہت باحیا تھے۔

اِئیر پورٹ پر نگاہوں کی حفاظت

ایک ذِمَّہ دار اسلامی بھائی کا بیان ہے: ایک مرتبہ مجھے حاجی زَم زَم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کے ساتھ بمبئی سَفَر کا موقع مِلا، سارا رستہ انہوں نے نِگاہیں جھکا کر رکھیں، حالانکہ جہاز میں بے پردگی، پھر ائیر پورٹ پر اِمیگریشن کے مُعَاملات کے وقت کاؤنٹر پر خواتین سے واسطہ بھی پڑا لیکن بمبئی اِئیر پورٹ سے باہَر نکلنے کے بعد انہوں نے بطورِ ترغیب فرمایا: اَلحمدُ للّٰہ! کراچی سے یہاں پہنچنے تک ایک بھی عورت پر میری نظر نہیں پڑی۔ (1)

بار بار آنکھیں بند کر لیتے

حاجی زَم زَم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ بیمار تھے، کئی مرتبہ ہسپتال لے کر جانا پڑتا، مختلف اسلامی بھائیوں کا بیان ہے کہ ہم جب بھی حاجی زَم زَم کو ہسپتال لے کر جاتے تو وہ اَکثر اپنی

1 … محبوبِ عطّار کی 122 حکایات، صفحہ: 53۔

آنکھیں بند کر لیا کرتے تھے اور فرماتے: ہسپتال میں نَرسیں وغیرہ ہوتی ہیں، میں ڈرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان پر نِگاہ پڑے اور اسی حالت میں موت آجائے۔

رُکنِ شوریٰ حاجی علی عطّاری فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں ہسپتال میں ان کی عِیادت کے لئے مَوجُود تھا، اس دَوران میں نے دیکھا کہ یہ بار بار آنکھیں بند کر رہے ہیں۔ میں سمجھا شاید نیند آرہی ہے۔ چنانچہ میں نے اجازت چاہی کہ آپ سو جائیے! میں چلتا ہوں۔ فرمایا: آپ تشریف رکھئے! مجھے نیند نہیں آرہی بلکہ نَرسوں کے سامنے آنے کے اندیشے پر آنکھیں بند کرلیتا ہوں تاکہ ان پر نگاہ نہ پڑے۔ (1)

سُبْحٰنَ الله! اللہ پاک ہمیں بھی ایسی حیا نصیب فرمائے۔ کاش! نگاہیں نیچی رکھنے کی عادت بن جائے۔

آقا کی حیا سے جھکی رہتی نظر اکثر
آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفلِ مدینہ
گر دیکھے گا فلمیں تو قیامت میں پھنسے گا
آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفلِ مدینہ
آنکھوں میں سرِ حشر نہ بھر جائے کہیں آگ
آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفلِ مدینہ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... محبوبِ عطّار کی 122 حکایات، صفحہ: 52۔
2... وسائلِ بخشش، صفحہ: 94، 95۔

ابراھیم عَلَیْہِ السَّلَام کی چند نصیحتیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اللہ پاک کے نبی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے چند واقعات سُننے کی سَعادت حاصِل کی، آیئے! آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی چند نصیحتیں بھی سُن لیتے ہیں:

عبادت اور تقویٰ کی نصیحت

قرآنِ کریم میں ہے: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم کو فرمایا:

اُعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ (پارہ:20، اَلۡعَنۡکَبُوۡت:16)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

یہ 2 باتوں کی نصیحت ہے: (1): اللہ پاک کی عِبادت کرو! (2): تقویٰ اختیار کرو!

کاش! ہمیں ان دونوں باتوں پر عَمَل کی سَعادت نصیب ہو جائے ❁ ہم اللہ پاک کی عِبادت بھی کریں ❁ خوب نمازیں بھی پڑھیں ❁ ہو سکے تو نفل روزے بھی رکھیں ❁ تِلاوت بھی کریں ❁ درودِ پاک بھی پڑھیں ❁ ذِکْرُ اللہ کی بھی کثرت کریں ❁ اور اللہ پاک نصیب فرمائے، تقویٰ بھی اختیار کریں۔

عَشَرۂ ذِی الحج میں عبادت کی فضیلت

الحمد للہ! عنقریب ذُوالْحِجَّۃُ الْحَرَام تشریف لا رہا ہے، یہ عِبادت کا مہینا ہے۔ اس کی ابتدائی 10 راتیں بہت فضیلت والی ہیں۔ ❁ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَا مِنۡ اَیَّامٍ اَلۡعَمَلُ الصَّالِحُ فِیۡهَا اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنۡ هٰذِهِ الۡاَیَّامِ

ترجمہ: کوئی دن نہیں ہے کہ جس میں نیک عمل کرنا اللہ پاک کے ہاں، ان 10 اَیّام سے

بڑھ کر مَحْبُوب ہو۔[1]

یعنی عام دِنوں میں نیکی کی جائے وہ بھی اللہ پاک کو بڑی پیاری ہے، عام دِنوں میں نیکی کرنا بھی بڑی فضیلت کی بات ہے لیکن عام دنوں کی نسبت عشرۂ ذُوالحج (یعنی ذُوالحج کے ابتدائی 10 دِنوں میں) نیکی کرنا اللہ پاک کے ہاں بہت زیادہ مَحْبُوب ہے۔

❀ایک روایت میں ہے:

وَالْعَمَلُ فِيهِنَّ يُضَاعَفُ سَبْعُ مِئَةِ ضِعْفٍ

ترجمہ: ان 10 دنوں میں نیکی کا ثواب 700 گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔[2]

❀ترمذی شریف میں حدیثِ پاک ہے: مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللهِ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ یعنی عشرۂ ذِی الحج میں عبادت کرنا اللہ پاک کے ہاں عام دنوں کی نسبت زیادہ محبوب ہے يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ مِّنْهَا بِصِيَامِ سَنَةٍ ان دنوں میں ایک دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے وَقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اور ان دنوں کی ہر رات کا قیام (یعنی جاگ کر عبادت کرنا) شبِ قدر کے قیام کے برابر ہے۔[3]

ہر ہر گھڑی ہے اس کی عِزّ و فَضَل میں یکتا | بادَل کرم کا چھایا، ماہِ حرام آیا
بڑھتی ہیں اس میں قدریں نیکی کی یاد رکھنا! | کرنا نہ وقت ضائع، ماہِ حرام آیا

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! کیسے پیارے اور فضیلت والے دن ہیں ❀ کیسی عظیم راتیں ہیں ❀ ان دنوں میں ایک نیکی کا ثواب 700 گنا بڑھا دیا جاتا ہے ❀ ان دنوں میں نیکی کرنا اَفْضَل نیکی ہے ❀ ان دنوں میں ایک دن کا روزہ رکھنا 1 سال کے روزوں کے

1...ابوداوٗد، کتاب الصوم، باب فی صوم العشر، صفحہ: 390، حدیث: 2438۔
2...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3، صفحہ: 356، حدیث: 3757۔
3...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی العمل، صفحہ: 211، حدیث: 758۔

برابر ہے ❁ ان دنوں کی راتوں میں قیام کرنا(یعنی رات کو جاگ کر عبادت کرنا) شبِ قدر میں عبادت کرنے کے برابر ہے۔

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نفل روزے رکھتے

مسلمانوں کی پیاری اَمِّی جان حضرت حَفْصہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عشرۂ ذِی الحج میں پابندی کے ساتھ نفل روزے رکھا کرتے تھے۔[1] خیال رہے! عَشْرَۂ ذِی الحج کے روزے کا مطلب ہے: ذُوالحج کے ابتدائی 9 دِنوں کے روزے کہ 10 ذُوالحج (یعنی عیدُ الاَضحیٰ) کا روزہ رکھنا جائز نہیں۔

کاش! ہم بھی نیکیوں کے حریص بن جائیں ❁ ہمارے پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عشرۂ ذی الحج کے روزے رکھا کرتے تھے، کاش! ہم بھی اس ادائے مصطفےٰ کو ادا کرنے کے لئے نفل روزے رکھیں ❁ نمازیں پڑھیں ❁ عبادت کریں کہ یہی کمائی قبر و حشر میں کام آنی ہے، باقی سب تو یہیں چھوڑ جانا ہے، اس لئے نیکیوں کی حِرص بڑھانی چاہئے، عشرۂ ذی الحج کی ایک نیکی 700 گُنا بڑھادی جاتی ہے، لہٰذا اس موقع کا فائدہ اُٹھائیں اور خوب نیکیاں کریں۔ اللہ پاک ہم سب کو اپنی رضا والے کاموں میں مَصْرُوف رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

کچھ نیکیاں کما لے، جلد آخرت بنا لے | کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا[2]

اِبْراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا پیغام، ہم غلاموں کے نام

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی ایک خصوصی نصیحت جو خاص طَور

1 ... صحیح ابن حبان، کتاب التاریخ، باب ذکر الخصال التی کان...الخ، صفحہ:1703، حدیث:6422۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:178۔

پر ہم غُلاموں کے لئے ہے، سنیئے! اور دِل خوش کیجئے! ہمارے پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مِعْراج کی رات میری ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سے مُلاقات ہوئی، آپ نے فرمایا: اے محبوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! اپنی اُمَّت کو میرا سلام پہنچایئے!

(سُبْحٰنَ الله! کیا بات ہے...!! آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے صدقے میں ہم گنہگاروں پر کیا کیا عِنایتیں ہیں...!! اللہ پاک کے خلیل عَلَیْہِ السَّلَام ہم گنہگاروں کو سلام پہنچا رہے ہیں۔

اے ماہِ مدینہ تری تَنْوِیر کے قرباں! | چمکا دیا اُمّت کا نصیبہ شبِ معراج

اللہ پاک ہمیں ان کرم نوازیوں پر شکر کی توفیق بخشے۔ مَدَّاحِ حبیب مولانا جمیلِ رضوی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

اپنے محبوب کی اللہ نے اُمّت میں کیا
سُنیو...! مِل کے کرو شکرِ خُدا آج کی رات...!!)

خیر! میں روایت سُنا رہا تھا۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے ذریعے اُمّت کو سلام پہنچایا، پھر فرمایا: اے مَحْبُوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! اپنی اُمّت کو فرمایئے کہ جنّت پاک اور زَرْخیز زمین ہے اور خالی میدان کی صُورت ہے۔ بے شک یہاں کے باغات سُبْحٰنَ الله! اَلْحَمْدُ لِلّٰه! لَا اِلٰهَ اِلَّا الله اور اَللهُ اَكْبَر ہیں۔[1]

یعنی جنّت کی زمین خالی ہے، بندہ سُبْحٰنَ الله! اَلْحَمْدُ لِلّٰه! لَا اِلٰهَ اِلَّا الله اور اَللهُ اَكْبَر کہتا ہے تو اس کے لئے جنّت میں درخت لگتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اپنی اُمّت سے فرمایئے! ان کلمات کا کثرت سے ذِکْر کیا کریں تاکہ جنّت میں اُن کے لئے زیادہ سے زیادہ باغات لگتے رہیں۔

1 ...الانس الجلیل، جلد:1، صفحہ:130۔

مَاشَآءَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! کیسی پیاری نصیحت ہے۔ کوشش کیجئے! کثرت سے اللہ پاک کا ذِکر کرنے کی عادت بنائیے! ایک بار سُبْحٰنَ الله کہنے میں کتنی دیر لگے گی، کبھی گھڑی کا دھیان رکھ کر (مثلاً Stopwatch چلا کر) کر پڑھ کر دیکھئے! ایک سیکنڈ میں دو تین مرتبہ سُبْحٰنَ الله آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے۔ یعنی صِرف سیکنڈز کا کام ہے اور اس کا اَجر کتنا ہے؟ ایک مرتبہ سُبْحٰنَ الله کہنے سے جنّت میں ایک درخت لگ جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

میری زبان تَر رہے ذِکر و دُرُود سے | بے جا ہنسوں کبھی نہ کروں گفتگو فُضُول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قربانی کے فضائل پر احادیث

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! سُنّتِ ابراہیمی یعنی قربانی کے اَیّام بھی قریب ہیں۔ قُربانی کرنا بڑے ثواب کا کام ہے، اللہ پاک کی رِضا والا کام ہے، اس کے صدقے اللہ پاک کا قُرب نصیب ہوتا ہے، قُربانی کرنا سنّت ابراہیمی ہے، قُربانی کرنا سُنَّتِ انبیا ہے اور قربانی کرنا سَیِّدِ انبیا، محبوبِ خُدا، اَحمد مجتبیٰ، یعنی ہمارے آقا، مُحَمَّد مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بھی پیاری پیاری سُنَّت ہے۔ ❁ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرتِ عائشہ صدیقہ، طیبہ، طاہرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نَحْر (یعنی 10 ذوالحجہ) کے دِن اللہ پاک کے ہاں سب سے پسندیدہ عمل خون بہانا (یعنی جانور ذبح کرنا) ہے، بے شک قربانی کے جانور روزِ قیامت اپنے سینگوں، بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئیں گے اور بے شک قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ پاک کے ہاں مقامِ قبول تک پہنچ جاتا ہے، لہٰذا

خوش دِلی سے قربانی کرو! (1)۞ حضرت زَید بن اَرْقم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارے لئے قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔ (2)۞ امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ روایت کرتے ہیں، مکے مدینے کے سلطان، شاہِ کون و مکان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو خوش دِلی سے، ثواب کے لئے قربانی کرے، اس کی قُربانی اس کے اور جہنّم کے درمیان آڑ بن جائے گی۔ (3)۞ مالکِ جنّت، قاسِمِ نِعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک کی بارگاہ میں سب سے زیادہ پسندیدہ قُربانی وہ ہے جو قیمت میں اعلیٰ اور خوب فربہ (یعنی موٹی تازی) ہو۔ (4)۞ ایک روایت میں فرمایا: بوڑھے جانور کی بجائے جوان جانور کی قربانی بارگاہِ الٰہی میں زیادہ پسندیدہ ہے۔ (5)

اللہ پاک حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے صدقے ہمیں نیک کاموں کی توفیق نصیب فرمائے، قربانی کرنے کی بھی توفیق ملے، کاش! ہم خوش دِلی کے ساتھ سارے نیک کام کرنے والے بن جائیں۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ خدا حاصل کرنے، نیکیوں بھری زندگی گزارنے، اللہ پاک کی عبادت اور نیک اعمال کا جذبہ حاصل کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے،

---

1 ...ترمذی، کتاب الاضاحی، باب فی فضل الاضحیہ، صفحہ:383، حدیث:1493۔
2 ...ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب ثواب الاضحیہ، صفحہ:510، حدیث:3127۔
3 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:213، حدیث:2670۔
4 ...مسند امام احمد، جد ابی الاشد، جلد:6، صفحہ:375، حدیث:15893۔
5 ...سنن کبری بیہقی، کتاب: ضحایا، باب: یستحب ان یضحی، جلد:9، صفحہ:507، حدیث:19092۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ بھی ہے۔

- سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْعِلْمُ بِالتَّعَلُّم عِلْم سیکھنے سے آتا ہے[1] ❁ دورِ حاضِر کی بُرائیوں میں ایک بڑی بُرائی یہ بھی ہے کہ لوگ عِلْمِ دِین سے دُور ہوئے جارہے ہیں ❁ دِینی کتابیں پڑھنے کا ذوق نہ ہونے کے برابر ہے ❁ پہلے کے لوگ دِینی کتابوں سے بہت دِلچسپی رکھتے تھے ❁ دِن رات کتابیں پڑھتے تھے ❁ لہٰذا ان کے پاس دِینی معلومات بھی وافَر ہوتی تھیں اور ❁ زندگی بھی پاکیزہ رہتی تھی۔

- اَلحمدُ لِلّٰہ! ❁ عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی گھر گھر عِلْمِ دینی کی روشنی پہنچا رہی ہے ❁ بانیٔ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خصوصیت ہے کہ آپ خُود بھی عِلْمِ دین کے بہت شوقین ہیں اور عاشقانِ رسول کو بھی دِینی کتابیں پڑھنے کا شوق دِلاتے ہیں ❁ آپ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کا فرماتے ہیں ❁ مختصر رسالہ ہوتا ہے ❁ چند منٹوں یا کچھ گھنٹوں میں پڑھا جاتا ہے۔

- آپ بھی پڑھا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ دِینی معلومات بڑھیں گی ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کا ثواب ملے گا ❁ دِینی کتاب پڑھنے سے دِماغ بھی کھلتا ہے ❁ نظر وسیع ہوتی ہے ❁ حکمت ملتی ہے ❁ سوچ پاکیزہ ہوتی ہے اور ❁ زِندگی میں نکھار آجاتا ہے ❁ جدید سائنسی تحقیقات کے مطابق کتاب پڑھنے سے دِماغی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

ہر ہفتے پابندی کے ساتھ ہفتہ وار رسالہ پڑھنے کی نیّت کر لیجئے! شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہفتہ وار رسالہ پڑھنے والوں کو مختلف دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، ہم

---

1 ...بخاری، کتاب العلم، باب العلم قبل القول والعمل، صفحہ: 91۔

ہفتہ وار رسالہ پڑھیں تو کیا معلوم اللہ پاک کے نیک بندے، ولیٔ کامل کی زبان سے نکلی ہوئی دُعا ہمارے حق میں قبول ہو جائے اور دُنیا و آخرت میں بیڑا پار ہو جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آنکھوں کی حفاظت کا ذہن بن گیا

حیدرآباد (پاکستان) کے اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ غالِباً 2004ء کی بات ہے حیدر آباد سے لاہور جانے کیلئے میں ٹرین پر سُوار ہوا۔ دورانِ سفر ٹرین میں ایک نوجوان سے ملاقات ہوئی جو مسافروں کو تکیے اور چادریں کرائے پر دیتا تھا، میں نے اس کو سمجھاتے ہوئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رِسالہ **اَمْرَد پسندی کی تباہ کاریاں** تحفے میں پیش کر دیا۔

تقریباً ایک ماہ کے بعد جب پھر حیدر آباد سے لاہور جانا ہوا تو روہڑی اسٹیشن پر وہی نوجوان مجھے دوبارہ دکھائی دیا۔ اس نے آگے بڑھ کر بڑے اچھے انداز میں ملاقات کی زبردستی ٹرین میں بنی ہوئی کینٹین میں لے گیا۔ وہاں اس نے مجھے چائے پیش کی اور کہنے لگا: آپ نے مجھے جو رسالہ دیا تھا، خدا کی قسم! اسے پڑھ کر مجھے رونا آ گیا اور اب بھی جب یہ رسالہ پڑھتا ہوں تو میرے آنسو بہنے لگتے ہیں۔ ٹرین میں نگاہوں کی حفاظت بہت مشکل ہے۔ مگر رسالہ پڑھنے کے بعد، میں کوشش کرتا ہوں کہ میری نظر کسی غیر محرم پر نہ پڑنے پائے۔

تِرا شکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
یقیناً مقدر کا وہ ہے سکندر | جسے خیر سے مل گیا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن موبائل ایپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن جاری کی ہے۔ آپ اس ایپلی کیشن کے ذریعے ❁ قرآن پاک کا لفظی اور بامُحاوَرہ ترجمہ پڑھ سکتے ہیں ❁ اس ایپلی کیشن میں آیات کے عنوانات بھی دیئے گئے ہیں، جس کی مدد سے اپنے موضوع کے مطابق قرآنی آیات دیکھی اور تلاش کی جاسکتی ہیں۔ خصوصاً مبلغ اسلامی بھائی اس آپشن سے بہت مدد لے سکتے ہیں ❁ ایپلی کیشن میں سرچ کا آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے آیات تلاش کرنے میں سہولت ملتی ہے ❁ موضوعات کو پن پوائنٹ کرنے کا بھی آپشن دیا گیا ہے۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن انسٹال کرلیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات تقریباً 9:15 بجے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہوگا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **مَسَاجِدِ مدینہ** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی

پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے!

۞ حج وعمرہ کرنے والوں کو مکہ اور مدینہ کے مُقدّس مقامات کا عِلْم نہیں ہوتا جس کی وجہ سے بعض اوقات زیارت سے مَحْروم ہو جاتے ہیں، زائرینِ حَرَمَین کیلئے انتہائی انمول تحفہ، بہت سے مقامات کی تفصیل اور بہت سارے عشق بھرے واقعات پر مشتمل امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **عاشقانِ رسول کی 130 حکایات** مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **240 روپے** میں قیمتاً طلب کیجئے! خود بھی پڑھیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سونے جاگنے کی سُنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو اپنے آپ کو ملامت کرے۔[2]

1 ...مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، بابُ: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

2 ...مسند ابی یعلٰی، جلد: 4، صفحہ: 121، حدیث: 4915۔

اے عاشقانِ رسول! سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجئے تا کہ کوئی کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے ❀ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے: اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا، ترجمہ، اے اللہ پاک! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں) ❀ دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب اور عشا کے درمیان میں سونا مکروہ ہے ❀ دوپہر کو قَیلُولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مستحب ہے ❀ سونے میں مستحب یہ ہے کہ باطہارت سوئے کچھ دیر سیدھی کروٹ پر سیدھے ہاتھ کو رخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر ❀ سوتے وقت قبر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہو گا سوا اپنے اعمال کے کوئی ساتھ نہ ہو گا ❀ سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو تہلیل و تسبیح و تحمید پڑھے (یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، سُبْحَانَ اللهِ، اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کا ورد کرتا رہے) یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قیامت کے دن اسی پر اٹھے گا ❀ جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھئے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ، ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ❀ جب لڑکے اور لڑکی کی عمر 10 سال کی ہو جائے تو ان کو الگ الگ سلانا چاہیے بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے بڑے (یعنی اپنی عمر کے) لڑکوں یا (اپنے سے بڑے) مردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے ❀ لڑکا جب حدِ شہوت کو پہنچ جائے تو وہ مرد کے حکم میں ہے ❀ نیند سے بیدار ہو کر مسواک کیجئے ❀ رات میں بیدار ہو کر تہجد ادا کیجئے تو بڑی سعادت کی بات ہے۔[1] فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔[2]

---

1 ... 550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 38-40۔

2 ... مسلم، کتاب الصیام، باب: فَضْلِ صَوْمِ الْمُحَرَّم، صفحہ: 424، حدیث: 1163۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مانگو آ کر دُعا پاؤ گے مُدَّعا | در کرم کے کھلیں، قافلے میں چلو
ہے نبی کی نظر، قافلے والوں پر | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴾3﴿ رَحمت کے سترّ (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (1)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (4)

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترہیب، کِتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللهُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(1)

﴾2﴿ گویا شبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(2)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

(1)... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

(2)... تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

والے !(گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔